Date: 31-1-2024

"تصورِ اسلام"

اِسلام عربی زبان کا لفظ ہے۔ جس کے لغوی معنی امن اور سرِتسلیم خم کرنے کے ہیں۔ ایک شخص جو اللہ کے آگے سرِ تسلیم خم کرئے اُسے مسلمان کہتے ہیں۔ یہ اِس بات کی نشاندہی کرتا ہے۔ کہ اِنسان حقیقی، ذہنی، اور جسمانی سکون صرف اللہ کی اطاعت اور فرمابرداری سے ہی حاصل کر سکتا ہے۔ اللہ کے حکم کے مطابق زندگی بسر کرنے سے دل، روح کو سکون حاصل ہوتا ہے۔ اسلام کے متعلقاء معنی ہے کہ اپنی خواہشات کو اللہ کی رضاء کے آگے سرِتسلیم خم کرنے کے امن میں داخل ہونا اپنی زندگی کو اللہ کے احکامات کے مطابق بسر کرنا ہے۔ ایک ایسی زندگی بسر کرنا ہے۔ جو اللہ کی اطاعت اور عقیدت کی عکاسی کرتی ہو۔

"شریعت کی روح سے اِسلام کے معنی"

فِقہ کی روح سے اسلام کے معنی کچھ یوں ہیں۔ اپنی مرضی سے اپنی خواہشات کو اللہ کی رضا کے آگے سرِتسلیم خم کرنا اِسلام ہے۔ اِسلام ہمیں سکھاتا ہے کہ دین میں کسی قسم کا جبر نہیں ہے۔ اِنسان اپنی مرضی سے اللہ کی اطاعت کرئے تو اللہ بھی اُسے مایوس نہیں کرئے گا۔ اور اُسکی ہر لحاظ سے مدد کرئے گا۔ اُسے دل کا سکون روح کی پاکیزگی فراہم کرئے گا۔ سورہ بقرا میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

"دین میں زبردستی نہیں ہے" (2:256)

"تمہارے لیے تمہارا دین ہے۔ اور ہمارے لیے ہمارا دین ہے" (109:6)

Date:

ہمارے پیارے نبی حضرت محمدؐ نے اسلام کے معنی کچھ یوں بیان
اللہ اور اسکے رسولؐ کی گواہی دینا اور اسلام کے ستونوں
قائم کرنا ہے۔ ایک حدیث کے مطابق مفہوم کچھ یوں ہے

"مومن اور کافر میں فرق قائم کرنے والی چیز
نماز ہے"

امام غزالی نے اسلام کو کچھ یوں بیان کیا ہے۔ اسلام دو چیزوں
کا مجموعہ ہے "حقوق اللہ اور حقوق العباد"
ڈاکٹر حمید اللہ نے اسلام کے معنی کچھ یوں بتائے ہیں۔
اسلام ایک توحید پرست دین ہے جو حضورؐ پر نازل کیا
گیا

مولانا صدرالدین کے مطابق اسلام کے معنی کچھ یوں ہیں۔
اسلام عقائد اور عبادات کا مجموعہ ہے۔
اسلامی نظریہ کے مطابق ایک مسلمان کو اللہ کی اطاعت کرنی
اُسکے ایک ہونے پر یقین رکھنا۔ آخرت پر ایمان لانا ہے۔
اسلام کے ستونوں کو قائم کرنا اللہ کی عبادت کرنا۔ اُس
کی رضا کے مطابق زندگی بسر کرنا اور حضورؐ کی پیروی
کرنا اور آخری نبیؐ ہونے یقین رکھنا ہے۔
اسلام ایک عالمگیر دین ہے کہ تمام ضابطہ حیات کے لیے
اصلاح فراہم کرتا ہے۔ کیونکہ یہ کسی خاص وقت تک محدود
نہیں ہے۔ یہ کسی مخصوص جغرافیہ تک محدود نہیں ہے۔ اور
یہ کسی مخصوص نسل تک محدود نہیں ہے۔ زندگی گزارنے کا طریقہ
ہمیں قرآن اور سنت سکھاتے ہیں۔ قرآن اور سنت انسان کے
لیے پیدائش سے لے کر تاحیات تک ہے۔ ملکی، معاشی، تعلیمی
وغیرہ زندگی کے ہر پہلو سے متعلق ہدایت موجود ہے۔
اس لیے اسلام کو مکمل دین کہا گیا ہے۔
اسلام انسانیت کا پیغام دیتا ہے۔ قرآن کا موضوع انسان ہے
یہ پوری انسانیت کے لیے ہے۔ اسلام کسی کے ساتھ نا حق کرنے
کا حکم نہیں دیتا یہ امن و ایمان والا دین ہے۔
ایک انسان کا نا حق قتل پوری انسانیت کا قتل ہے

اور جس نے ایک انسان کو بچایا گویہ اُس نے پوری انسانیت کو بچایا (5:32)

اِسلام میں ہر شخص برابر ہے۔ اِسلام برابری کا حکم دیتا ہے۔

حضورؐ نے حجۃ الوداع کے موقع پر فرمایا

کسی کالے کو گورے پر کسی گورے کو کالے پر کسی عربی کو عجمی پر کسی عجمی کو عربی پر کوئی فضیلت حاصل نہیں ہے۔

"اِسلام کی چند نمایاں خصوصیات"

تصورِ توحید:- توحید ہمارے کلمے کا پہلا حصہ ہے۔ جس کے لغوی معنیٰ "ایک بنانا ہے اور یک جا کر دینا"۔ اس کی اصل "وحدۃ" ہے۔ وحدۃ کے معنی یگانگت ہے۔ اور وحدۃ درحقیقت وہ چیز ہے۔ جس کا ٹکڑا کوئی جزئیہ ہو۔ اس طرح جب واحد کا لفظ باری تعالیٰ پر بولا جاتا ہے جیسے "اللّٰہ واحد" اس سے مراد وہ ذات ہوتی ہے۔ جس میں تجزی یا تکثر ناممکن ہو۔ اور اصطلاح کے طور پر لفظ توحید لا اِلٰہ الا اللّٰہ کے معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔

(سورۃ الاخلاص) ۱۱۲:۱:۴

"کہو! اللّٰہ یکتا ہے، اللّٰہ سب سے بے نیاز ہے۔ اور سب اس کے محتاج ہیں۔ نہ اِسکی کوئی اولاد ہے۔ اور نہ وہ کسی کی اولاد۔ اور کوئی اسکا ہمسر نہیں ہے۔ (البقرہ ۲:۱۶۳) تم سب کا معبود ایک ہی معبود ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود برحق نہیں ہے۔ وہ بہت رحم کرنے والا اور بڑا مہربان ہے۔ توحید اسلام کا بنیادی جز ہے۔ مثلاً ہماری عبادات، تہوار، نظام وغیرہ سب اللّٰہ کی ذات کے گرد گھوم رہی ہے۔

مولانا شبلی نعمانی اپنی کتابِ سیرتِ نبویؐ میں لکھتے ہیں۔ کہ حضورؐ کے توحید کی اہمیت کچھ یوں بیان کی ہے۔

اِسلام ایک قلعے کی مانند ہے۔ اور اس قلعے کا دروازہ توحید ہے۔ اگر آسمان و زمین میں دو معبود ہوتے تو کائنات میں تصرف کرنے والی دو ہستیاں ہوتیں۔ تو دو ہستیوں کا فیصلہ

کائنات میں چلتا تو یہ نظم کائنات اس طرح قائم رہ ہی
نہیں سکتا. کیونکہ دونوں کا ارادہ ایک دوسرے سے ٹکراتا دونوں
کی مرضی کا آپس تضاد ہوتا ہے. جسکا نتیجہ ابتری اور فساد کی
صورت میں رونما ہوتا. کائنات کا نظام روزِ اول سے اسطرح چلا
آرہا ہے. یہ اس بات کی نشانی ہے کہ کائنات میں صرف ایک
ہی ہستی ہے. (الانبیاء ۱۲: ۲۲) اگر آسمان و زمین
میں سوائے اللہ تعالیٰ کے اور بھی معبود ہوتے تو یہ
دونوں درہم برہم ہو جاتے.
(النحل ۱۶: ۵۱) اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے
کہ دو معبود نہ بناؤ. معبود تو صرف وہی اکیلا ہے.
جس نے اللہ کی وحدانیت اور رسول کی رسالت
کا اقرار سچے دل سے کرلیا. اس پر دوزخ کی آگ حرام
ہو جائے گی. "نبی کریم نے فرمایا" اللہ کا جو بندہ اس
بات کی گواہی دے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں.
اور محمد اللہ کے بندے اور اسکے رسول ہیں. تو اس
پر اللہ تعالیٰ دوزخ کی آگ حرام کر دیتا ہے.
لیکن محض یہ تصدیق و اقرار ہی کافی نہیں ہے.
بلکہ ضروری ہے کہ اس شہادت کے ساتھ ساتھ اس دین
شریعت کی پوری پوری پیروی کی جائے. حضرت عثمان
کہتے ہیں کہ رسول نے فرمایا! جس شخص نے اس
اعتقاد پر وفات پائی کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں
تو وہ جنتی ہے.

عقیدہ رسالت:

عقیدہ رسالت دین
اسلام کا دوسرا بنیادی اصول ہے. جس کے معنی ہے. رسولوں
پر ایمان لانا ہے. رسالت کے لغوی معنی **پیغام** اور رسول کے
لغوی معنی ہیں "پیغامبر" اور رسالت کے اصطلاحی معنی
اللہ تعالیٰ کا پیغام ہے اور رسول کا مطلب اللہ کا
پیغام لانے والا ہے. عقیدہ رسالت سے مراد ہے کہ
اللہ تعالیٰ انسانوں کی ہدایت کی خاطر دوسرے انسانوں تک
اپنا پیغام پہنچانے کیلیے ان ہی سے بعض کو چن لیا کرتا تھا. یہ
انسان اللہ کے رسول کہلاتے ہیں. اس عقیدے کی رو سے

تمام انبیاء پر ایمان لانا ایک مسلمان کے لیے واجب ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی ہدایت کے لیے جو نظام بنایا ہے۔ وہ یہ ہے۔ کہ مختلف قوموں کے پاس اللہ کے رسول "وحی الٰہی" لے کر آئے اور انہوں نے اپنی زندگی اور اسوۂ حسنہ سے ان تعلیمات کے عملی پہلو کو روشن کر دیا۔ جیسا کہ ارشاد الٰہی ہے

ترجمہ "ہم پر امت میں رسول بھیجا کہ صرف اللہ کی عبادت کرو اور اس کے سوا تمام معبودوں سے بچو"

(النحل ۱۶، ۳۶)

عقیدہ رسالت کا ایک اہم پہلو ختم نبوت ہے۔ یعنی یہ ایمان رکھنا کہ حضرت محمد اللہ کے آخری رسول ہیں۔ اور آپ کے بعد کوئی رسول نہیں آئے گا۔ آپ کے ہاتھوں دین کی تکمیل ہوگی۔ کوئی شخص اس وقت تک مسلمان نہیں کہلا سکتا۔ جب تک وہ رسول اور حضور کے آخری نبی ہونے پر ایمان نہ لائے۔ (الاحزاب ۳۳: ۴۰)

ترجمہ "محمد تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں۔ مگر وہ اللہ کے رسول اور خاتم النبیین ہیں۔ اللہ ہر چیز کا علم رکھنے والا ہے۔"

آپ کو اللہ نے مسلمانوں کے لیے معلم بنا کر بھیجا ہے۔ اور آپ کی دی ہوئی تعلیمات نسلوں تک چلی آ رہی ہیں۔ حضور نے فرمایا بیشک مجھے پوری انسانیت کے لیے معلم بنا کر بھیجا گیا ہے۔ رسول نے ہمیں زندگی جینے کا طریقہ سکھایا۔ آپ ہر مسلمان کے لیے۔ ایک مثال ہیں۔ اور ہمیں سیدھا راستہ دیکھایا۔

مکمل ضابطہ حیات:-

اسلام زندگی کے ہر پہلو کی رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ اسلام ایک مکمل دین ہے۔ یہ انفرادی زندگی میں بھی ہدایت کرتا ہے جیسے اسلام ہمیں

1:- بچے کی پرورش کے متعلق ہدایت دیتا ہے۔

2:- اچھے کردار کی تعمیر کے متعلق ہدایت فراہم کرتا ہے۔

3:- تعلیم کے متعلق ہدایت دیتا ہے۔

4:- [illegible] معاشرے کے متعلق بتاتا ہے۔

Date: ______

5:- حقوق العباد کے متعلق ہدایت فراہم کرنا ہے

" تعلیم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے "

اسلام ہمیں اجتماعی زندگی کے متعلق بھی ہدایات فراہم کرتا ہے جیسے کہ

1:- سماجی نظام کے متعلق ہدایت فراہم کرتا ہے
2:- ہمسایوں کے حقوق کے متعلق ہدایت فراہم
3:- سیاسی نظام کے متعلق ہدایت فراہم کرتا ہے
4:- مالی نظام کے متعلق ہدایت فراہم کرتا ہے
5:- انصاف کے متعلق ہدایت فراہم کرتا ہے
6:- عالمی معاملات کے متعلق ہدایت فراہم کرتا

اسلام انسانیت کو فروغ دیتا ہے :-

اسلام کسی ذات، پات، نسل، رنگ سے انسانوں سے محبت ہمدردی، وفاداری سے پیش آنے کا حکم دیتا ہے کیونکہ یہ ایک امن و امان والا دین ہے۔

" مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں "

اسلام ہمیں ہر انسان کے حقوق پورے کرنے کا حکم دیتا

" تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک کامل امان والا نہیں ہو سکتا جب تک وہ اپنے بھائی کے لیے ویسی کچھ نہ پسند کرے جو وہ اپنے لیے پسند کرتا ہے "

حضرت محمدؐ نے ایک حدیث میں فرمایا جس کا مفہوم کچھ یوں ہے۔

" مومنوں میں کامل وہ ہے جس کا کردار سب سے اچھا ہے۔

جانوروں کے حقوق :-

جانوروں کے حقوق کے متعلق تصور پیدا ہوا ہے اکیسویں صدی میں جو کہ اللہ نے 1400 سو سال پہلے ہی بیان کر دیا تھا۔ ایک حدیث کے مطابق

Date: ____

"حضورؐ نے ایک شخص کو سرزنش کیا کیونکہ اسکا اونٹ صرف پیاسا تھا"

حضورؐ معراج کے بعد جب واپس تشریف لائے تو فرمایا کہ "ایک عورت کو صرف اس لیے جہنم میں ڈال دیا گیا تھا کیونکہ اُس نے ایک بلی کو بھوکا پیاسا رکھا تھا۔"

دین اسلام ماحولیاتی حفاظت کی ہدایت بھی کرتا ہے حضورؐ نے فرمایا کہ

"سرسبز درخت لگانا سب سے بہترین صدقہ ہے"

"سرسبز درخت کو نہ کاٹو چاہے تم جنگ میں ہی کیوں نہ ہو"

اسلام ہمیں سماجی خدمات سرانجام دینے کا حکم دیتا ہے۔ اور یہ ہمارے دین نے ہمیں 1400 سال پہلے ہی سکھا دیا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے اسلام میں راستے سے ایک پتھر تک ہٹانے کو صدقہ جاریہ کا نام دیا ہے۔

(~~ڈاکٹر~~) جمعیت دال۔ الظہر کے ایک پروفیسر ڈاکٹر وسی اللہ اباسی اپنی کتاب فیچرز آف اسلام میں لکھتے ہیں کہ

"اسلام کی سب سے بڑی خوبی سماجی خدمات پر عمل کرتا ہے

اسلام ہمیں صدقہ اور خیرات کرنے کی تاکید بھی کرتا ہے۔ اسلام میں دولت خرچ کرنا ایک عبادت ہے۔ اور صدقہ خیرات اپنے رشتے داروں سے شروع کرنے کا حکم ہے تاکہ غیریت کا خاتمہ ہو جائے۔ نبی کریمؐ کا ارشاد گرامی ہے

"ہر بندے کو اللہ کا پیغام ہے کہ اے ابن آدم تو میرے ضرورت مند بندوں پر اپنی کمائی خرچ کرتا میں اپنے خزانہ سے تجھ کو دیتا رہوں گا۔"

صدقہ کے ساتھ ساتھ اللہ نے ہمیں طبی خدمات فراہم کرنے کا حکم دیا ہے۔

"جس نے ایک انسان کو بچایا گویا کہ اس نے پوری انسانیت کو بچایا"

اس سب سے ہمیں یہ معلوم ہوتا ہے کہ اسلام ایک مکمل دین ہے۔ کہ زندگی کے ہر پہلو میں رہنمائی فراہم کرتا ہے۔